کیکڑے کا سوپ پینا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Aqs 1428　　تاریخ: 18-10-2018

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مجھے دمہ کا مرض ہے اور اس کے علاج کے لیے ایک حکیم صاحب نے کہا ہے کہ آپ کیکڑا استعمال کریں، اس کا سوپ پیا کریں آپ کے لیے مفید ہے، تو اس بارے میں رہنمائی فرمائیں کہ کیکڑا استعمال کرنا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

کیکڑا کھانا یا اس کا سوپ پینا دونوں حرام ہیں اور بطور علاج بھی اس کا استعمال حرام ہی ہے، سمندری جانوروں میں سے مچھلی کے سِوا باقی سب حرام ہیں، لہٰذا آپ پر لازم ہے کہ اس سے بچیں اور جائز و حلال طریقے کے مطابق اس مرض کا علاج کریں۔

چنانچہ کیکڑا کھانے سے متعلق بنایہ میں ہے: ”ویکرہ أکل ما سوی السمك من دواب البحر عندنا کالسرطان“ ترجمہ: ہمارے نزدیک سمندری جانوروں میں سے مچھلی کے علاوہ کسی جانور مثلاً: کیکڑے کا کھانا مکروہ ہے۔

(بنایہ، کتاب الذبائح، فصل فیما یحل الخ، جلد 11، صفحہ 604، مطبوعہ کوئٹہ)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں لکھتے ہیں ”**سرطان** (یعنی کیکڑا) کھانا

حرام ہے۔" (فتاوی رضویه، جلد24، صفحه208، رضافاؤنڈیشن، لاهور)

حرام چیزوں سے علاج کرنے کی ممانعت سے متعلق حدیث مبارک میں ہے:" ان اللہ انزل الداء والدواء وجعل لکل داء دواء فتداووا ولا تتداووا بحرام"یعنی اللہ تعالیٰ نے بیماری اور علاج دونوں کو نازل کیاہے اور ہر بیماری کے لیے دوا مقرر کی ہے، تو تم علاج کرو، لیکن حرام سے علاج مت کرو۔"

(سنن ابی داؤد، کتاب الطب، جلد1، صفحه244، مطبوعه کراچی)

حرام سے علاج کے متعلق درمختار میں ہے:"وفی البحر: لا یجوز التداوی بالمحرم فی ظاهر المذهب"یعنی بحر الرائق میں ہے: ظاہر مذہب میں حرام چیز سے علاج کرنا، جائز نہیں۔"

(درمختارمع ردالمحتار، جلد5، صفحه398، مطبوعه کوئٹه)

صدر الشریعہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بہار شریعت میں فرماتے ہیں:"حرام چیزوں کو دوا کے طور پر بھی استعمال کرنا، ناجائز ہے۔"

(بهارِشریعت، جلد16، صفحه505، مکتبة المدینه، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسوله اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــه

المتخصص فی الفقه الاسلامی

ابو حذیفه محمدشفیق عطاری مدنی

08صفر المظفر 1440ھ/18اکتوبر 2018ء

الجواب صحیح

مفتی محمدقاسم عطاری

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے
آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے